سوال

(293) تعویز کی اصل حقیقت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تعویز کے بارے میں ایک گروپ کا خیال ہے کہ اس کے پہننے کے بارے میں سخت وعید آئی ہے جب کہ دوسرے گروپ کا خیال ہے کہ علاج کے لیے تعویز پہننا درست ہے بشر طیکہ شرکیہ نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعویز کے جواز کے بارے میں میرا ایک تفصیلی فتوی "الاعتصام" میں شائع ہوچکا ہے جس کا ما حصل یہ ہے کہ کتاب وسنت کے نصوص پر مبنی تعویز کے بعض اہل علم جواز کے قائل ہیں لیکن احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ صرف ثابت شدہ دم جھاڑ پر اکتفا کیا جائے جس طرح کہ متعدد صحیح احادیث میں اس کا جواز مصرح ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص584

محدث فتویٰ